السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں، کہ ایک مخنث ہے، اس نے اپنے کارواہیات سے مطلق توبہ کرلی ہے اور مخنث مزدوری کرتا ہے، چنانچہ سال گذشتہ حج بھی کرآیا ہے، غرض بہر صورت گناہوں سے نہایت ڈرتا ہے اور بچتا ہے، آیا نماز جماعت میں اس مخنث کو شامل کرنا نزدیک شرع شریف کے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درصورت مرقومہ واضح ہوکہ مخنث یعنی ہجڑاکہ اس دریار میں موجود ہیں، مرد ہیں اور سارے لوازم ذکور کے ان پرجاری ہوتے ہیں، اگر بدکاری اور افعال شنیعہ سے توبہ اور استغفار کریں اور متقی پرہیز گار ہوجائیں توامامت ان کی درست اور جائز ہے، باجماع مسلمین چہ جائے کہ صف مقتدیوں میں کھڑا ہونا ہر صورت سے جائز ہے اور اس مسئلہ میں کسی امام اور محدث کا اختلاف نہیں، بالاتفاق صف میں کھڑا ہونا جائز ہے، چنانچہ کتب فقہ شرح وقایہ اور ہدایہ اور کفایہ اور درمختار وفتاوی عالمگیری وبحر الرائق وغیرہ میں مذکور ہے اور اس باب میں حدیث بھی کتب صحاح میں موجود ہے، اس میں شک وشبہ کرنا درست نہیں۔ الخصی[1] والمجبوب والمخنث فی النظر الی الاجنبیۃ کالفحل کذافی الدار المختار والھدایۃ وغیرہما واللہ اعلم بالصواب۔ (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] ۔ خصی آدمی اور جس کا آلہ تناسل کٹا ہوا ہو اور مخنث اجنبی عورت کی طرف دیکھنے کے بارے میں مرد ہی کی طرح ہیں

فتاوی نذیریہ

جلد01